ماہنامہ

ڈرگز اینڈ ہیلتھ

لاہور

دسویں نیشنل ڈینٹل کانفرنس کے موقع پر ڈاکٹر ایم اے صوفی
گورنر پنجاب ریٹائرڈ جنرل ٹکا خاں کو کانفرنس سوینئر پیش کر رہے ہیں۔

دسویں نیشنل ڈینٹل کانفرنس

جنرل (ریٹائرڈ) ٹکا خان مہمان خصوصی تھے

ڈاکٹر ایم اے صوفی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔

رپورٹ: دانا فضل الرحمٰن نعیم

دسویں نیشنل ڈینٹل کانفرنس لاہور میں ۲۷ تا ۲۹ دسمبر ۸۸ء منعقد ہوئی۔ جس کا اہتمام گفٹ کویت ایسوسی ایشن ڈی مانٹ مورنسی کالج نے کیا۔

اس شاندار تقریب کے مہمان خصوصی گورنر پنجاب جنرل ٹکا خان تھے جبکہ صوبائی وزیر سید افضال علی شاہ ڈاکٹر ایم سلیم چیمہ، ڈاکٹر محمد سعید اور ایسوسی ایشن کے متعدد قابل ذکر عہدے داران و اراکین نے بھی بھاری تعداد میں کانفرنس میں شرکت کی۔ خطبۂ استقبالیہ ملک کے مشہور ڈینٹسٹ و دانشور ڈاکٹر ایم اے صوفی نے پیش کیا۔ انہوں نے کہا:

"آج کی اس کانفرنس میں حاضرین کی اتنی بڑی تعداد کا جمع ہونا باعثِ فخر ہے۔ خاص طور پر ہم معزز مہمان خصوصی گورنر پنجاب جنرل ٹکا خان کے شکر گزار ہیں۔ جنھوں نے اپنی مصروفیت سے قیمتی وقت ہمارے لئے وقف کیا۔

دانتوں کی اہمیت

پر معلومات افزا تقریریں کی گئیں

نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ صحت اور مسرت اللہ کی دو بے پایاں نعمتیں ہیں۔ جن کی طرف انسان عام طور پر دھیان نہیں دیتا۔ مگر جب معاملہ ہاتھ سے نکل جاتا ہے تو کفِ افسوس ملنے لگتا ہے۔ پیریڈونٹالوجی کے بانی گلکیبن نے بھی کہا ہے کہ پیریڈونٹل عوارض اور خرابیوں کی طرف دھیان نہیں دیا جاتا۔ جس کی وجہ سے بعدازاں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔

آج کی مہذب دنیا پرہیز کے اصولوں کی پاسداری کی طرف مائل ہے۔ دانتوں کی جملہ بیماریوں اور عوارض پر پرہیز کے ذریعہ قابو پایا جا رہا ہے۔ اور یہ ایک نمایاں کامیابی ہے۔

ایک ڈینٹسٹ کو صرف دانتوں کی بیماریوں سے ہی واسطہ نہیں پڑتا۔ بلکہ اسے کینسر ایڈز، ہیپٹیز جلدی بیماریوں اور دوران خون میں بگاڑ جیسے عوارض کو بھی ملحوظ خاطر

دسویں نیشنل ڈینٹل کانفرنس میں جنرل ریٹائرڈ ٹکا خان بیٹھے ہیں

رکھنا پڑتا ہے۔ نیز تمباکو نوشی، تمباکو خوری، نسوار اور منشیات سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی تشخیص بھی کرنی پڑتی ہے۔

پاکستان میں غیر رجسٹرڈ دندان سازوں کو قانوناً کام کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس کے باوجود غیر رجسٹرڈ دندان سازوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ہماری گذارش ہے کہ اس وبا کو ختم کرنے کے لئے اسمبلی میں کوئی بل پاس کیا جائے۔ ڈینٹل ٹیچرز کو کونسلنگ اور ایڈمنسٹریشن کے اصولوں میں طاق ہونا چاہیئے۔ تربیتی اداروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ پریکٹیشنرز کو بیماریوں کے بدلتے ہوئے پیٹرن سے آگاہ کریں۔ ڈینٹل ایجوکیشن کو ایک مسلسل پراسیس کی حیثیت حاصل ہونی چاہیئے۔

ایسے مواقعوں کی کمی نہیں ہے جب ڈینٹل سرجن قوم کی صحت میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے لہٰذا ڈینٹسٹری کی پریکٹس کے لئے پوسٹ گریجویٹ کورسز، ریفریشر کورسز نیز ایڈوانس سٹڈی اب لازمی قرار پا گئے ہیں۔ گریجویٹ ایسوسی ایشن کا مقصد وحید یہ ہے کہ اس علم میں اضافہ کیا جائے۔ آج ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اس غیر سیاسی تنظیم نے اپنی افادیت منوا لی ہے۔"

حکومت نئی صحت پالیسی میں ڈینٹسٹری کو جائز مقام دے گی

——— گورنر پنجاب جنرل ٹکا خاں کا خطاب

مہمانِ خصوصی جناب جنرل ریٹائرڈ ٹکا خان گورنر پنجاب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ:

ترقی پذیر ممالک میں دانتوں کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ لہٰذا ڈینٹل ہیلتھ ہمارے ہر شہری کی توجہ کی متقاضی ہے۔ انسانیت کو بیماریوں سے محفوظ رکھنا ڈینٹل سرجنوں کا فرض قرار پاتا ہے۔ جنھوں نے ریسرچ تجربہ اور اپنے علم کی بدولت شہریوں کے دکھتے ہوئے دانتوں کا علاج کیا ہے۔ بھرتی کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ مریضوں کو علاج معالجہ میں کوئی دقت نہ ہو۔ عام لوگ بھی اس پیشے کی جانب راغب ہو رہے ہیں۔ جس کو مدِنظر رکھ کر آسانی کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ ڈینٹسٹری ترقی کرے گی۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی قیادت میں حکومت پاکستان صحت پالیسی پر نظرِ ثانی کر رہی ہے۔ اس امر کا خاص خیال رکھا جائے گا کہ ڈینٹل پروفیشن کو اس کا جائز مقام دیا جائے اور اس کی ترقی کے خاطر خواہ مواقع پیدا کئے جائیں۔

آخر میں میں دسویں نیشنل ڈینٹل کانفرنس کے شاندار انعقاد پر اس کے منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔"

کانفرنس میں صدر پاکستان جناب غلام اسحٰق خان گورنر سرحد امیر گلستان جنجوعہ، گورنر بلوچستان جنرل محمد موسیٰ خان وزیر اعلیٰ پنجاب میاں نواز شریف اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے نمائندہ مقیم پاکستان ڈاکٹر نبیل الیس النادل کے خصوصی پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے۔

ڈینٹل سرجنوں کو اپنے فرائض کا احساس کرنا چاہیئے

حکومت پنجاب اور حکومت پاکستان ڈینٹسٹری کے فروغ کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور پنجاب میں یونیورسٹی کی سطح پر ڈینٹل کلینک کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ہر ضلع اور تحصیل ہسپتال میں تربیت یافتہ افراد